



eduresourceza.com



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2018

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours

80 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 7 pages. Please check that your question paper is complete.
 2. Read the questions carefully and follow all instructions.
 3. Answer Sections A, B and C.
 4. Start each question on a new page.
 5. All answers must be in URDU.
 6. Strike out all rough work.
 7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.
-

SECTION A

COMPREHENSION

سوال نمبر ۱۰

تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راستے میں اُن کو تین سونے کی اینٹیں ملیں۔ تینوں نے خوشی خوشی سے ایک ایک اینٹ لی۔ پھر آگے بڑھے۔ اُن کے پاس کھانے کا سامان نہیں تھا۔ جب بھوک سے بے چین ہو گئے، تو آپس میں کہا، کہ ہمیں سے کھانے کا سامان منگوانا چاہیے۔ اُن میں کا ایک شخص بولا، کہ آپ دونوں یہیں ٹھہر جائیں۔ میں ابھی نزدیک کے گاؤں سے کھانا خرید کر لاتا ہوں۔ دونوں نے یہ بات منظور کر لی اور وہیں رُک گئے۔ پھر تیسرا آدمی کھانا لانے کے لئے گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اُس کی نیت بدل گئی۔ اُس نے اپنے دل میں سوچا، کہ اگر میں کھانے میں زہر ملا دوں، تو بڑا اچھا ہوگا۔ کیونکہ جب میرے دونوں ساتھی زہریلے کھانے کو کھائیں گے تو مر جائیں گے اور تینوں اینٹیں میری ہو جائیں گی۔ یہ سوچ کر اُس نے کھانا خریدا اور اُس میں زہر ملا دیا۔ پھر وہی زہریلا کھانا ساتھ لے کر آیا۔ ادھر اُس کے آنے سے پہلے اُس کے دونوں ساتھیوں نے یہ بات طے کر لی، کہ ہم دونوں مل کر اُس کو مار ڈالیں گے۔ تاکہ اُس کے حصے کی اینٹ بھی ہم لوگوں کی ہو جائے۔ جب وہ تیسرا شخص کھانا لے کر پہنچا، تو اچانک یہ دونوں اُس پر ٹوٹ پڑے اور اُس کو جان سے مار ڈالا۔ بھوکے تو پہلے ہی سے تھے۔ جب قتل سے فارغ ہو کر اُس کھانے کو کھایا، تو پھر یہ دونوں بھی مر گئے اور سونے کی اینٹیں وہیں رہ گئیں۔

پیارے بچو! لالچ بہت بُری بلا ہے۔ دیکھو لالچ ہی نے ان تینوں کی جان لے لی!

خبردار! دوسرے کا حق مارنے کے لئے تم کبھی لالچ نہ کرنا۔ [پنجاب بک بورڈ - لاہور]۔

سوال نمبر ۱
جواب لکھیے۔

۱. راستے میں کس چیز پڑی ہوئی تھی؟
۲. آدمی کیوں بے چین تھا؟
۳. ایک آدمی نے کیا ترقیب بتائی؟
۴. جو آدمی کھانے کی تلاش میں گیا تھا اُس نے کیا سوچا تھا؟
۵. دوسرے دو آدمیوں نے کیا سوچا تھا؟

(5)

سوال نمبر ۲
الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

۱. سامان
۲. زہر
۳. قتل
۴. ساتھی
۵. منظور

(5)

سوال نمبر ۳

ایک ایک پر اپنے الفاظ میں پیرا گراف لکھیے۔ (۵-۴ لائنیں)

(5)

(5)

۱. لالچ بہت بُری بلا ہے۔
۲. اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟

سوال نمبر ۴

اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
(۱۰۰-۸ لائنیں)

(10)

30 marks

سوال نمبر ۱۰ جاہزو

کہانی پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً (۷۰) ماخذ الفاظ کا جاہزو لکھیے۔

ایک آدمی کرسی پر سے گر پڑا۔ اُس کے گرنے سے جو دھماکا ہوا، اُسے سُن کر اُس نے اپنے نوکر سے پوچھا، ”ارے منگلو، یہ دھماکا کیسا ہوا؟ معلوم ہوتا ہے کوئی گر گیا۔“ منگلو نے کہا ”حضور، آپ ہی تو گرے ہیں۔“ یہ سُن کر اُس آدمی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ بولا، ”تب تو بڑی چوٹ آئی ہوگی۔“

تم کہو گے یہ آدمی بھی عجیب تھا، کہ خود ہی تو گرا اور خود ہی کہتا ہے ”تب تو بڑی چوٹ آئی ہوگی۔“ بات یہ ہے، کہ وہ افیم ^{opium} کھاتا تھا اور نشے کی دوسری چیزوں کی طرح افیم بھی انسان کے دماغ کو بے کار کر دیتی ہے۔ وہ اپنے ہی کو نہیں ساری دنیا کو بھول جاتا ہے۔

نشہ آدمی کی تندرستی کو خراب کر دیتا ہے۔ اُس کے دماغ پر بھی بُرا اثر پڑتا ہے اور ذرا ذرا سی مشکل سے گھبرانے لگتا ہے۔ وہ اپنے اوپر بھروسہ نہیں کر سکتا اور ہمت اُس کے لئے ناممکن بن جاتی ہے۔

بہت دن ہوئے، انگریزوں نے چین پر قبضہ جمانا چاہا تھا، تو چینوں کو افیم کھلانے کی ترکیب سوچی۔ جب چینوں نے افیم کھانے سے انکار کیا تو لڑائی چھیڑی۔ افیم کی یہ لڑائیاں تاریخ میں بہت مشہور ہیں۔

[پنجاب بک بورڈ: لاہور]

سوال نمبر ۳: گرائمر امیر آدمی

اُس کا ہر وقت لیٹے رہنا ہے۔ بہت غور کرنے کے بعد ایک تدبیر اس کی سمجھ میں آئی۔ حکیم دوسرے دن امیر آدمی کے پاس گیا اور اس سے کہا، آپ کا علاج آپ کی حویلی میں نہیں ہو سکتا۔ اس کے لیے گاؤں سے باہر ایک کمرہ بنوائیے! اُس میں آپ کا علاج کیا جائے گا اور آپ بالکل تندرست ہو جائیں گے۔ امیر آدمی زندگی سے تنگ تو آہی چکا تھا۔ اُس نے فوراً اپنے نوکروں کو گاؤں کے باہر کمرہ بنوانے کا حکم دے دیا۔

کچھ دن بعد کمرہ تیار ہو گیا۔ حکیم نے اُس کے فرش پر آگ جلائی۔ جب فرش گرم ہو گیا تو اُس نے امیر آدمی کو بلا بھیجا۔ وہ دو گھوڑوں کی بگھی میں بیٹھ کر اُس جگہ پہنچا۔ حکیم نے نوکروں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ تم دو گھنٹے کے بعد اگر اپنے مالک کو گاؤں واپس لے جانا۔ جب نوکر چلے گئے تو حکیم نے کمرے کا دروازہ کھولا اور امیر آدمی سے اندر چلنے کے لیے کہا۔ جیسے ہی امیر آدمی کمرے میں داخل ہوا حکیم نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور خود وہاں سے چلا گیا۔

امیر آدمی جب کمرے میں داخل ہوا تو اس نے شور مچانا شروع کر دیا۔ ”دروازہ کھولو! دروازہ کھولو!! میرے پیر جل رہے ہیں“ مگر وہاں اُس کی فریاد سننے والا کوئی نہ تھا۔ وہ زیادہ دیر تک فرش پر پیر نہیں رکھ سکتا تھا۔ اس لیے اُس نے کمرے میں اُچھلنا کودنا شروع کر دیا۔ وہ ایک پیر فرش پر رکھتا، دوسرا اٹھائے رکھتا۔ جلد ہی اُسے دوسرا پیر بدلنا پڑتا۔ اس طرح کافی دیر تک وہ کمرے میں رہا۔

[پنجاب بک بورڈ لاہور]

سوال
نمبر ۱ گرائیڈ
جملے پورے کیجئے

- (2) ۱. امیر آدمی کا علاج حویلی میں نہیں ہوا تھا کیونکہ
- (2) ۲. حکیم نے فوراً دروازہ بند کر دیا اور
- (2) ۳. امیر آدمی کمرے میں شور مچانے لگا کیونکہ
- (2) ۴. امیر آدمی پینے میں شرابور ہو گیا کیونکہ
- (2) ۵. میرے پیڑ جیل رہے ہی کیونکہ

سوال
نمبر ۲ الفاظ کی ضروری لکھیے۔

- (1) ۱. تندرستی
- (1) ۲. اول
- (1) ۳. آسان
- (1) ۴. قریب
- (1) ۵. دروازہ کھولنا

سوال
نمبر ۳

الفاظ اور محاوروں کی معنی لکھیے۔

- (1) ۱. تو بیر
- (1) ۲. علاج
- (1) ۳. حکم دیے دیا
- (1) ۴. فریاد
- (1) ۵. شرابور ہو گیا

سوال
نمبر ۵

غلط جملوں کو درست کیجیے

۱. بڑا لڑکا میرا بات نئی سنتا۔ (2)
۲. میرا دروازہ کمی چابی کھا ہے؟ امی جاتے کھا۔ (2)
۳. اُس کا بیٹی بوت بیمار ہے؟ (2)
۴. رشیدہ باورچا می کھانا پکتی ہے۔ (2)
۵. استاد گُرات رات کے پڑتا ہے۔ (2)

سوال
نمبر ۵

جملوں کو جمع پی لکھیے۔

۱. بچہ بازار می چلتا ہے۔ (2)
۲. لڑکا ڈربن جا رہا ہے۔ (2)
۳. وہ کالا کتا میدان می ہے۔ (2)
۴. عورت کو یتیم کی مدد کرنا ضروری ہے۔ (2)
۵. گھر کا دروازہ بڑا ہے۔ (2)

40 marks

Total: 80 marks